مثانے کا سرطان کیا ہے؟

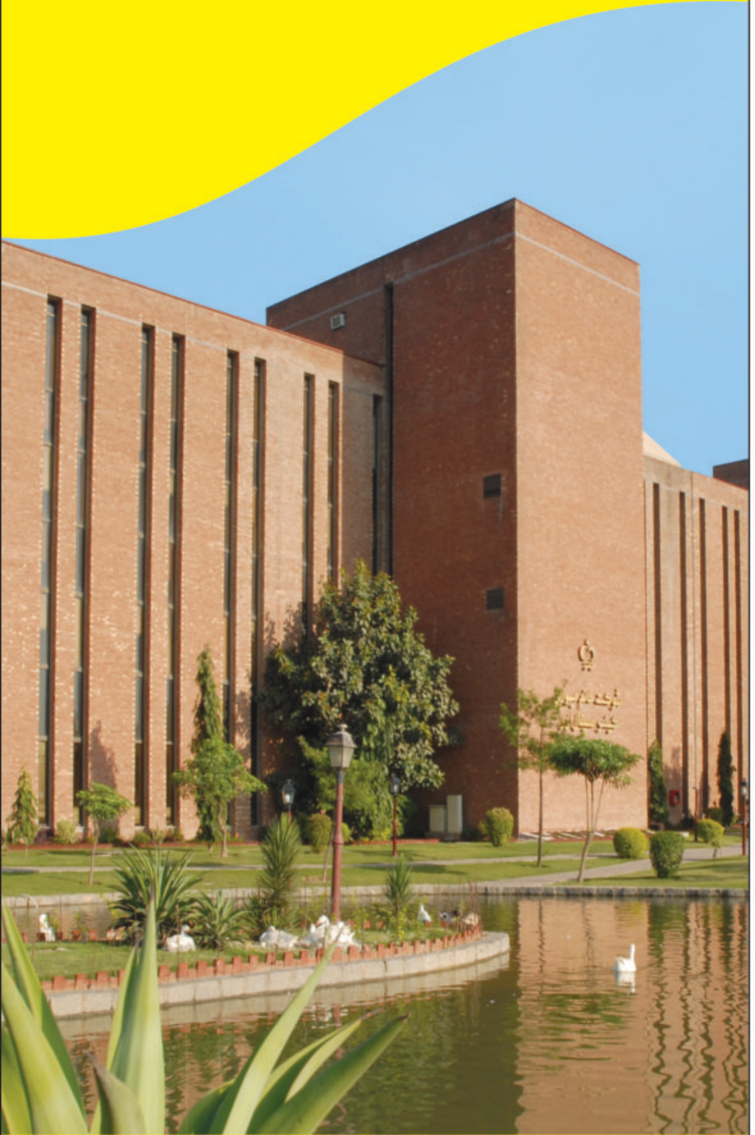

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اینڈ ریسرچ سینٹر

MISSION STATEMENT

To act as a model institution to alleviate the suffering of patients with cancer through the application of modern methods of curative and palliative therapy irrespective of their ability to pay, the education of health care professionals and the public and perform research into the causes and treatment of cancer.

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

Cystectomy کہتے ہیں اور زیادہ تر مثانے کے سرطان میں مثانے کو مکمل طور پر کاٹ کر علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ اور کچھ مریضوں میں جزوی طور پر بھی مثانے کو کاٹا جا سکتا ہے۔

مثانے کو کاٹنے کے بعد علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور پھر پیشاب کے نظام کو بحال کرنے کیلئے ایک خاص طرح کا طریقہ اپنایا جاتا ہے۔ اس طریقے میں مریضوں کی چھوٹی آنت کو استعمال کر کے ایک نیا مثانہ بنایا جاتا ہے اور اس میں ایک نالی ڈال دی جاتی ہے جس کو مریض کے جسم سے باہر لا کر ایک تھیلی کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے۔

کیموتھراپی (Chemotherapy) میں سرطان کو ختم کرنے والی ادویات کے استعمال سے سرطان کے خلیوں کو ختم کیا جاتا ہے۔ یہ ایک اہم طریقہ علاج ہے اور اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب سرطان کی رسولیاں یا غدودیں پھیپھڑوں اور جگر میں پھیل رہی ہوتی ہیں۔ کچھ مریضوں میں کیموتھراپی مثانے کے آپریشن سے پہلے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

تابکاری (Radiation) طریقہ علاج میں طاقتور تابکاری شعاعوں کو سرطان کے خلیوں کو مارنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ کچھ مریضوں میں کیموتھراپی اور تابکاری ملا کر علاج کیا جاتا ہے۔

مثانے کا سرطان کیا ہے؟

مثانہ پیٹ کے ساتھ ایک اہم خالی جزو ہے جو کہ پیشاب کو جمع اور پھر خارج کرتا ہے۔ مثانے کی دیواروں کے خلیے ٹرانزیشنل (Transitional) اور سکویمس (Squamous) سے بنے ہوتے ہیں۔ مثانے کے سرطان کی وجوہات خلیوں کی غیر فطری نمو اور بڑھوتری ہے۔

علامات؟

سب سے نمایاں علامت پیشاب میں خون کا آنا ہے جو کہ زنگ آلودہ گہرے سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ پیشاب میں خون کے آنے کو ہمیشہ نمایاں طور پر نہیں دیکھا جاسکتا۔ اگر پیشاب میں خون آئے یا کچھ اور علامت محسوس ہو تو اپنے معالج سے رابطہ کریں اور اس کے علاوہ علامت درد کے ساتھ بار بار پیشاب آنا بھی ہے۔ نیز اسی طرح کی علامات رسولی بڑھنے، گردے کی پتھری اور مثانے کے انفیکشن میں بھی ہوتی ہیں۔

جزوی خطرات؟

مثانے کے سرطان کے جزوی خطرات اور خدشات:

1۔ عمر:

جس طرح عمر بڑھتی ہے اسی طرح مثانے کے سرطان کے امکانات اور خدشات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ چالیس سال کی عمر سے اوپر کے افراد میں یہ مرض پایا جاتا ہے۔

2۔ تمباکو نوشی:

تمباکو نوشی کرنے والے افراد میں یہ مرض دوسروں سے دو سے تین گنا زیادہ ہوسکتا ہے۔

3۔ جنس:

عورتوں کی نسبت مردوں میں یہ مرض دو سے تین گنا زیادہ ہوتا ہے۔

4۔ موروثیت:

خاندان کے ایک فرد کو یہ سرطان ہو تو دوسروں کو بھی ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

5۔ ذاتی تاریخ (Personal History):

مثانے کے سرطان کے پھیلنے کے خطرات کسی اور قسم کے سرطان سے پچاس سے اسی فیصد زیادہ ہوتے ہیں۔

6۔ پیشہ ورانہ خطرات وخدشات:

وہ افراد جو ورکشاپس میں زہریلے مادوں میں کام کرتے ہیں جیسے ربڑ سازی، کیمیکل اور چمڑے کی صنعت، زلف تراش اور مشینوں پر کام کرنے والے، فولادی کام کرنے والے اور رنگ ساز اور کپڑا بافی کی صنعت سے منسلک افراد اور ٹرک ڈرائیوروں میں مثانے کے سرطان کے ہونے کے خدشات اور خطرات دوسروں سے بڑھ جاتے ہیں۔

7۔ انفیکشن، متعدیت:

ایسے افراد جن کو کسی طرح کے حشرات سے انفیکشن ہوتا ہے ان میں مثانے کے سرطان کے ہونے کے خدشات زیادہ ہوتے ہیں۔

8۔ Arsenic اور Cyclophosphamide سے علاج:

یہ دونوں ادویات سرطان کے علاج میں استعمال ہوتی ہیں لیکن ان کے استعمال سے بھی مثانے کے کینسر یعنی سرطان کے ہونے کے خدشات ہوسکتے ہیں۔

اس مرض کی تشخیص کیلئے کون سے ٹیسٹ کیے جائیں؟

آپ کے ڈاکٹر کو آپ کی خاندانی تاریخ کی معلومات اور طبی معائنہ سب سے پہلے کرنا چاہئے تاکہ پیشاب میں خون اور انفیکشن کا پتہ چلایا جاسکے اور اس کے بعد الٹرا ساؤنڈ اور MRI یا CT سکین کروا کر رسولی یا غدودوں کی تشخیص کرنی چاہئے۔ ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ باریک ٹیوب اور روشنی اور کیمرے کے ذریعے پیشاب کی نالی کے راستے سے مثانے کی ظاہری سطح کا معائنہ کرے اور اس کے ساتھ Biopsy کرے اور اس کیلئے ایک چھوٹے سے ریشے کو کاٹ لے تاکہ خوردبین کے ذریعے اس کا معائنہ کیا جاسکے۔

مثانے کے سرطان کا علاج؟

مثانے کے سرطان کے کئی طرح کے علاج ہیں۔

ایک طریقہ جراحی یعنی سرجری ہے مثانے کو جسم سے علیحدہ کر دینے کو Cystectomy کہتے ہیں اور زیادہ تر مثانے کے سرطان میں مثانے کو مکمل طور پر کاٹ کر علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ اور کچھ مریضوں میں جزوی طور پر بھی مثانے کو کاٹا جاسکتا ہے۔